خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 25

اپریل 2022

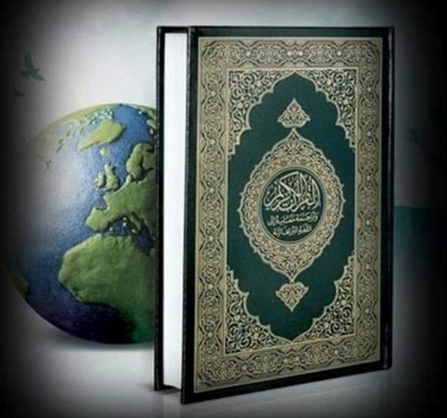

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعتکاف میں بیٹھے ہوئے آج سعد 25 ویں پارے کی تلاوت کررہا تھا۔

مومن اور مایوسی: اللہ کی رحمت سے مایوس تو کافر ہوتا ہے مومن کی شان نہیں کہ کسی بھی مصیبت، پریشانی، دکھ، بیماری، اور تنگ دستی کی وجہ سے اللہ کریم کی رحمت سے مایوس ہو جائے۔۔۔

راحت و مصیبت میں کافروں کی روش: اگر راحت میسر آئے تو کافر کہتا ہے یہ تو میرا حق تھا اللہ تعالیٰ سے منہ پھیر لیتا ہے دور ہٹ جاتا ہے اور مصیبت کے وقت دعا کرتا ہے اللہ تعالیٰ کو یہ پسند نہیں۔

مومن کا کردار یہ ہے کہ وہ راحت اور خوشی میں بھی دعا مانگتا ہے۔لہذا مومن کو خوشی اور راحت میں بھی کثرت سے دعا کرنی چاہیے۔

سورہ شوریٰ کا آغاز: سورہ شوریٰ میں درج ذیل باتیں بتائی گئیں۔

- مشرکین عنقریب اپنے کیے کی سزا پائیں گے۔
- رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو قبول کرنے والے جنت میں اور قبول نہ کرنے والے دوزخ میں ہوں گے۔

اقامتِ دین کا حکم: دین کو نافذ کرنے کا حکم دیا گیا، دین کو ٹھیک رکھو۔

قیامت قائم ہو گی: کافروں کو قیامت کے قریب ہونے سے ڈرایا گیا جس کے جلد واقع ہونے کا مشرکین مطالبہ کرتے ہیں اور اہلِ ایمان اس سے خوفزدہ ہوتے ہیں، نیز قیامت کے دن کے ہَولناک عذابات ذکر کئے گئے تاکہ کفار کے دلوں میں ڈر پیدا ہو

اور جنتی نعمتوں کے اوصاف بیان کئے گئے تاکہ نیک اعمال کرنے والے مسلمانوں کو عظیم ثواب کی بشارت ملے۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الْاٰخِرَةِ نَزِدْ لَهٗ فِيْ حَرْثِهٖ ۚ جو آخرت کی کھیتی چاہے ہم اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھائیں وَ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا اور جو دنیا کی کھیتی چاہے ہم اسے اس میں سے کچھ دیں گے وَ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ نَّصِيْبٍ (۲۰) اور آخرت میں اُس کا کچھ حصہ نہیں۔

اللہ تعالیٰ کی وحدنیت و قدرت کے دلائل: زمین و آسمان اور ان کے درمیان موجود تمام چیزوں کی تخلیق، ان دونوں میں ہر طرح کا تَصَرُّف کرنے پر قدرت اور سمندروں میں کشتیوں کو چلانے کے ذریعے اللہ تعالیٰ کی قدرت و وحدانیّت پر اِستدلال کیا گیا اور یہ تمام چیزیں اللہ تعالیٰ کی صَنعت کے عظیم شاہکار ہیں۔

نیک کام کرنے والوں کی خوبیاں بڑھادیں گے:

وَ مَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ (۲۳) اور جو نیک کام کرے ہم اس کے لیے اس میں اور خوبی بڑھائیں بے شک اللہ بخشنے والا قدر فرمانے والا ہے۔

ایمان والوں کی نمایاں صفات: ایمان والوں کی نمایاں صفات کو بیان کیا گیا۔

- اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
- بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔
- غصہ آجائے تو معاف کردیتے ہیں۔

- اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔
- نماز کی پابندی کرتے ہیں۔
- آپس کے کاموں میں مشورہ کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
- اگر ان پر کوئی ظلم اور زیادتی کرے تو مناسب طریقے سے بدلہ لیتے ہیں زیادتی نہیں کرتے۔
- اللہ تعالیٰ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

بحیثیتِ مسلمان ہم ان صفات کو اپنے اندر پیدا کرلیں تو انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی ایک شاندار قابلِ تقلید اسلامی معاشرتی انقلاب برپا کرسکتے ہیں

جہنم کی ہولناکی: جہنم کی ہَولناکیاں، اہلِ جہنم کا نقصان میں ہونا، عذاب دیکھ کر دنیا کی طرف لوٹ جانے کی تمنا کرنا وغیرہ یہ چیزیں بیان کی گئیں تاکہ سب لوگ اچانک آجانے والی قیامت سے پہلے پہلے اللہ تعالیٰ کے احکام اور اس کی شریعت کی پیروی کرنے لگیں اور اللہ تعالیٰ کی دعوت کو قبول کرلیں۔

نعمتِ اولاد: اس سورت کے آخر میں بیان کیا گیا کہ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنی مَشِیَّت کے مطابق اولاد عطا کردے اور جسے چاہے نہ عطا کرے۔

اس کے بعد سورہ زخرف کا آغاز ہورہا ہے۔

زُخْرُف کا معنی ہے "سونا" نیز کسی چیز کے حسن کا کمال بھی زُخْرُف کہلاتا ہے۔

سرکش قوموں کا انجام: اس سورت میں مشرکین مکہ کو بتایا گیا کہ یہ قرآن ہم نے

عربی زبان میں ہی نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو اور ان قوموں کے بارے میں بھی جان لو جو مادی وسائل اور ٹیکنالوجی میں مشرکین مکہ سے کہیں آگے تھیں انہیں ہم نے تباہ و برباد کر دیا مشرکین مکہ اگر باز نہ آئے تو وہ بھی ایسے ہی انجام سے دوچار ہوں گے۔

نعمت الٰہی: اللہ تعالیٰ نے اپنی ان گنت نعمتوں کا تذکرہ کیا۔

کفار مکہ فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے: ان کے اس طرز عمل کا شدید رد کرتے ہوئے فرمایا کہ بیٹیوں کے معاملے میں ان کا اپنا حال بیان کیا گیا کہ جب ان میں سے کسی کو بیٹی پیدا ہونے کے بارے میں بتایا جائے تو دن بھر اس کا منہ کالا رہتا اور وہ غم وغصے میں بھرا رہتا ہے دوسری طرف وہ اللہ کی طرف بیٹیوں کی نسبت کرتے تھے اور فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے۔

کافروں کے لیے سونے کے محل بنا دیتے: مشرکین مکہ کا ایک اعتراض یہ بھی تھا کہ مکہ اور طائف کے کسی دولت مند پر قرآن نازل کیوں نہیں کیا؟ آج کے قادیانی اور لبرل بھی یہ کہتے دکھائی دیتے ہیں کہ دیکھو کتنی دولت ہے قادیانیوں کے پاس کس قدر شاندار سوسائیٹیز میں ان کے بنگلے موجود ہیں ان سب اعتراضات کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: ”اور اگر یہ نہ ہوتا کہ سب لوگ ایک دین پر ہو جائیں تو ہم ضرور رحمٰن کے منکروں کے لیے چاندی کی چھتیں اور سیڑھیاں بناتے جن پر چڑھتے اور ان کے گھروں کے لیے چاندی کے دروازے اور چاندی کے تخت جن پر تکیہ لگاتے اور طرح طرح کی آرائش اور یہ جو کچھ ہے جیتی دنیا ہی کا اسباب ہے اور آخرت تمہارے رب کے پاس پرہیزگاروں کے لیے ہے“

شیطان کس پر مسلط کیا جاتا ہے؟ وَ مَنۡ یَّعۡشُ عَنۡ ذِکۡرِ الرَّحۡمٰنِ نُقَیِّضۡ لَہٗ شَیۡطٰنًا فَہُوَ لَہٗ قَرِیۡنٌ (۳٦) اور جو رحمن کے ذکر سے منہ پھیرے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں تو وہ اس کا ساتھی رہتا ہے۔

اس آیت کی **ایک تفسیر** یہ ہے کہ جو قرآنِ پاک سے اس طرح اندھا بن جائے کہ نہ اس کی ہدایتوں کو دیکھے اور نہ ان سے فائدہ اٹھائے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں اور وہ شیطان دنیا میں بھی اندھا بننے والے کا ساتھی رہتا ہے کہ اسے حلال کاموں سے روکتا اور حرام کاموں کی ترغیب دیتا ہے جب انسان اپنی غفلت کا انجام دیکھے گا تو بہت شرمندہ ہو گا اور اس شیطان سے بھاگنے کی کوشش کرے گا لیکن اب اسے اس شیطان کے ہمراہ عذاب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

فرعون و آل فرعون کی بد نصیبی: فرعون کے پاس واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا گئی سزائیں بطور عذاب نازل کیں کہ اپنے جرائم پر شرمندہ ہوں لیکن تکبر کے ساتھ کہنے لگا کہ یہ تو بات بھی صاف نہیں کرتے اگر یہ اللہ کے نبی ہوتے تو ان کے ہاتھوں میں سونے کے کنگن ہوتے اور فرشتے انہیں گھیرے ہوئے ہوتے اور آخر میں فرعون کو غرق کر دیا۔

اہل جنت اور ان کی نعمتوں کا ذکر: ان سے فرمایا جائے گا اے میرے بندو آج نہ تم پر خوف نہ تم کو غم ہو وہ جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور مسلمان تھے داخل ہو جنّت میں تم اور تمہاری بیبیاں تمہاری خاطریں ہو تیں ان پر دورہ ہو گا سونے کے پیالوں اور جاموں کا اور اس میں جو جی چاہے اور جس سے آنکھ کو لذّت پہنچے اور تم اس میں ہمیشہ رہو گے اور یہ ہے وہ جنّت جس کے تم وارث کیے گئے اپنے اعمال سے تمہارے

لیے اس میں بہت میوے ہیں کہ ان میں سے کھاؤ

اہل دوزخ اور دوزخیوں پر عذاب: بے شک مجرم جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہ کبھی ان پر سے ہلکا نہ پڑے گا اور وہ اس میں بے آس رہیں گے اور ہم نے ان پر کچھ ظلم نہ کیا ہاں وہ خود ہی ظالم تھے۔

سحری کا وقت قریب ہو رہا ہے اور اس وقت سورہ دخان کا آغاز ہو رہا ہے عربی میں دھوئیں کو "دُخان" کہتے ہیں۔

شب قدر میں نزول: قرآن کریم کا شب قدر میں نزول ہوا۔

مشرکین مکہ کو قیامت کے دن ایک بڑے عذاب سے دوچار کیا جائے گا۔

کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونا ہے؟ مشرکین مکہ بڑے تکبر کے ساتھ دعویٰ کرتے تھے کہ کیا مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کیا جائے گا؟ فرمایا: وہ وقت جب آئے گا تو کوئی دوست کام نہیں آئے گا نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

آخرت میں برے کام کا انجام: آخرت میں برے کام کرنے والوں کا انجام کیسا ہو گا؟ فرمایا: بے شک تھوہڑ کا پیڑ گنہگاروں کی خوراک ہے گلے ہوئے تانبے کی طرح پیٹوں میں جوش مارے جیسا کھولتا پانی جوش مارے اسے پکڑو ٹھیک بھڑکتی آگ کی طرف بزور گھسیٹتے لے جاؤ پھر اس کے سر کے اوپر کھولتے پانی کا عذاب ڈالو۔

آخرت میں نیک کام کا نیگ: آخرت میں نیک کام کا نیگ اچھا ملے گا اور انہیں جنت اور جنت کی نعمتیں عطا ہوں گی۔

25 ویں پارے کے آخر میں سورہ جاثیہ کا آغاز ہو رہا ہے۔۔۔

جاثیہ کا معنی ہے زانو کے بل گرا ہوا، قیامت کی ہولناکیوں کی شدت سے ہر امت زانو کے بل گری ہو گی، اس مناسبت سے اس کا نام سورۂ جاثیہ رکھا گیا۔

۱۔ اللہ کی نشانیوں کا ذکر: آسمان وزمین، انسان، جانور، رات و دن کا آجانا بارش کا نزول اور ہواؤں کا اللہ کی قدرت کاملہ کی نشانی ہیں ۔

۲ ۔ اللہ کی آیات کا مذاق اڑانے والے قیامت کے دن فراموش کر دیئے جائیں گے اور ان پر کوئی توجہ نہیں دی جائے گی۔

بھلے کام کا بھلا انجام:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَيْهَا ۫ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ (۱۵) جو بھلا کام کرے تو اپنے لیے اور بُرا کرے تو اپنے بُرے کو پھر اپنے رب کی طرف پھیرے جاؤ گے

- ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں
- ڈر والوں کا دوست اللہ ہے۔
- نیک وبد برابر نہیں
- مومن وکافر برابر نہیں
- ہر گروہ زانو کے بل گر کر اپنا نامہ اعمال لے گا
- ایمان والوں کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لے گی۔

سحری کا وقت ہو چکا تھا اور 25 ویں پارے کے علمی موتی بھی سعد چن چکا تھا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

اللہ کی رحمت سے مومن مایوس نہیں ہوتا

خوشی ہو یا غم انسان کو دعا سے غافل نہیں ہونا چاہیے

رسول اللہ ﷺ کی دعوت کو قبول کرنے والے جنت میں اور قبول نہ کرنے والے دوزخ میں ہوں گے۔

جو آخرت کی کھیتی چاہے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کی کھیتی بڑھا دے گا۔

نیک کام کرنے والوں کی خوبیاں بڑھا دی جاتی ہیں

ایمان والوں کی نمایاں صفات:

- اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔
- بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں۔
- غصہ آجائے تو معاف کر دیتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کرتے ہیں۔

- نماز کی پابندی کرتے ہیں۔
- آپس کے کاموں میں مشورہ کرتے ہیں۔
- اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ مال سے اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔
- اگر ان پر کوئی ظلم اور زیادتی کرے تو مناسب طریقے سے بدلہ لیتے ہیں زیادتی نہیں کرتے۔
- اللہ تعالیٰ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔

رحمن کے ذکر سے منہ پھیرنے والے پر ایک شیطان مقرر کر دیا جاتا ہے

آخرت میں برے کام کا انجام برا انجام ہو گا

آخرت میں نیک کام کا نیک انجام ہو گا

۔اللہ کی آیات کا مذاق اڑانے والے قیامت کے دن فراموش کر دیئے جائیں گے اور ان پر کوئی توجہ نہیں دی جائے گی۔

بھلے کام کا بھلا انجام ہے

برے کام کا برا انجام ہے

- ظالم ایک دوسرے کے دوست ہیں
- ڈر والوں کا دوست اللہ ہے۔
- نیک و بد برابر نہیں
- مومن و کافر برابر نہیں

- ہر گروہ زانو کے بل گر کر اپنا نامہ اعمال لے گا
- ایمان والوں کو اللہ کی رحمت ڈھانپ لے گی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کرسکتے ہیں +923322463260

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟۔۔۔ اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔۔۔۔ روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھائیے۔۔۔ معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500
سنہری صحاح ستہ	6	2300	2000

سنہری سیرت النبی 4 1700 1500

یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: 03082462723

الحمدللہ! یہ کتب انڈیا سے بھی شائع ہو چکی ہیں انڈیا میں مقیم مسلمان ان کتب کو حاصل کرنا چاہیں تو درج ذیل نمبر پر رابطہ کریں۔

زبیر قادری: 919867934085+ دہلی، بمبئی

عتیق الرحمن 919096957863+ مالیگاؤں